05اپریل2013ء

کسی انتخابی امیدوار کو نادہندہ قرار نہیں دیا: ترجمان اسٹیٹ بینک

اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے آج اخبارات میں شائع ہونے والی ان خبروں کی سختی سے تردید کی ہے کہ اس نے بعض افراد کو نادہندگان قرار دے دیا ہے۔

اسٹیٹ بینک کے ترجمان نے واضح کیا کہ مرکزی بینک صرف انتخابی امیدواروں کے بارے میں مالی اداروں سے موصول ہونے والی معلومات کو اکٹھا کرکے اور ترتیب دے کر الیکشن کمیشن آف پاکستان کے حوالے کر رہا ہے۔ الیکشن کمیشن کو یہ معلومات فراہم کرنے کے لیے اسٹیٹ بینک میں نصب ایک مکمل طور پر خودکار نظام استعمال کیا جارہا ہے جسے الیکٹرانک کریڈٹ انفارمیشن بیورو (eCIB) کہا جاتا ہے۔ اس نظام کی مدد سے بینک تمام قرض لینے والوں کی کریڈٹ سے متعلق معلومات الیکٹرانک ذریعے سے ای سی آئی بی کو منتقل کرسکتے ہیں جس میں اسٹیٹ بینک کی جانب سے کوئی دستی (manual) مداخلت نہیں ہوتی تاکہ معلومات صحیح اور مصدقہ ہوں۔ یہ نظام مکمل طور پر کمپیوٹرائزڈ اور غلطیوں کی گنجائش سے پاک ہے اور اس نظام کے ڈیٹا کو اسٹیٹ بینک کا کوئی افسر تبدیل نہیں کرسکتا۔

ترجمان نے کہا کہ انتخابی امیدواروں کے قرضوں کے بارے میں معلومات کے مواد اور فارمیٹ کو الیکشن کمیشن نے اسٹیٹ بینک کی مشاورت سے حتمی شکل دی تھی۔ نادہندگی کے بارے میں معلومات کا تعلق قرض لینے والوں کی ان رقوم سے ہے جو ایک سال سے زائد عرصے سے واجب الادا ہیں اور ان کے بارے میں مالی ادارے ای سی آئی بی کو مطلع کرتے ہیں۔

ترجمان نے مزید کہا کہ قطعی غیر جانبداری، شفافیت اور غیر متعصّبانہ برتاؤ کو یقینی بنانے کے لیے مکمل طور پر معروضی اور وقت پر مبنی پیمانے (time based criteria) پر عمل کیا جاتا ہے اور اس میں اسٹیٹ بینک کی طرف سے کسی فیصلے کا کوئی دخل نہیں۔

انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ بینک الیکشن کمیشن سے بھرپور تعاون کررہا ہے اور اب تک 23000 سے زائد انتخابی امیدواروں کے بارے میں معلومات الیکشن کمیشن آف پاکستان کو فراہم کی جاچکی ہیں۔

☆☆☆